Website : www.hizbululama.org.uk　　بسم الله الرحمن الرحيم　　E-mail : info@hizbululama.org.uk

In The Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful

The Moon Sighting MONTHLY

Shariah Compliant Islamic Date Calendar

Year: 25 | Issu: 08

A VERY SIGNIFICANT AND IMPORTANT FATWA

Dear respected fellow readers, Assalamolaikum Warahmatullahi Wabarakatuhu.We wish to share with you all a very important Fatwa which originated in Jumada Al-Akhir 1431 but which is being published for the first time. The Fatwa is regarding the countries where the sighting is dependent on the new moon metonic theory ! To act on their announcement for first moon in Britain is not permissible (for example in Morocco, South Africa and several other countries including in some parts of the UK where this is practised). The Fatwa also rules that it is not permissible to apply the condition of ``Jamme Ghafir`` when accepting sighting witnesses when " the weather is overcast`` on the eve of that 29th when sighting is deemed to be not possible using the calculation of new moon theory ! The Fatwa says that this condition is also not permissible to accept or reject witnesses.

Fatwa Darul Uloom Deoband

The theory of Astronomical calculation which is based on Metonic cycle to determine the moon sighting is unacceptable as far as the Islamic Sharia is concerned. This theory cannot be regarded as a criterion of moon sighting. It is against the hadith as well as the principle of scholars. It is unacceptable also to apply condition of ``Jamme Ghafeer (many ) witnesses`` to accept Shahadat on the evening of 29th day which is cloudy with `` No Imkane Ruyat `` (not possible to sight the crescent) by the calculation of metonic newmoon theory , (this means that It is not legitimate to consider the Metonic theory as a criterion of moon sighting decision for the `` Not possible sighting evening of new moon theory together with cloudy weather on that evening of 29th day if many people give evidence in favour of sighting too. The Batil criterion base (unacceptable calculation of new moon theory) makes its contents Batil criterion (unacceptable) too.

Allah Knows best.

(Head of Darul Ifta Maulana Mufti) Habibur Rahman Afallahu Aanhu

(Muaawin Mufti Maulana) Mahmud Hasan Buland Shahri Ghufira Lahu and (Maulana Mufti)Wiqar Ali Ufeya Anhu

(Stamp of Darul Ifta Darul Uloom Deoband,India) 24. 6. 1431 AH

رویئتِ ھلال کا اھم اعلان

مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ اعلان کرتی ہے کہ رجب ۱۴۳۱ھ کے ۲۹ دن ہوئے۔ وزارۃ العدل سعودی عربیہ کے محکمۂ علیا کے وزیر محترم شیخ عبدالرحمان کے ماتحت محکمۂ علیا کے ذمہ دار شیخ احمد الفارسی (حفظہما اللہ) نے مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ کے Representive ریپریزنٹیٹو (نمائندہ) مولانا شیخ ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ (جو مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرمہ کے شیخ الحدیث نیز انٹرنیشنل ختمِ نبوّت سینٹر، سینٹ جورج روڈ، لندن کے ذمہ دار وٹرسٹی بھی ہیں) سے بات کرتے ہوئے بتلایا کہ ''ریاض کے قریب شقران کے علاقے میں ۲۹ شعبان ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۲ جولائی ۲۰۱۰ء پیر کی شام کو شعبان کا چاند دیکھے جانے کی معتمد عادل گواہوں کی گواہیوں کی قبولیت کی بنیاد پر رجب کے ۲۹ دن ہوئے اور یکم شعبان مورخہ ۱۳ جولائی بروز پیر ہے۔ یاد رہے کہ مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ ۲۵ سالوں سے چاندرات کے ہونے کا جو اعلان کرتی چلی آئی ہے تب سے شیخ ڈاکٹر سعید عنایت اللہ ہر ماہ مجلسِ قضاء اعلیٰ اور چند مہینوں سے محکمہ علیا سے رابطہ کر کے ہمیں رویئت وثبوتِ ہلال کے اعلانات سے باخبر کرتے چلے آئے ہیں۔ مرکزی رویئتِ ہلال کمیٹی برطانیہ اور مساجد کمیٹیاں وممبران بشمول برطانیہ ویورپ کے تمام مسلمان، حضرت مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ کی فی سبیل اللہ خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کے مشکور ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات سے امتِ مسلمہ کو بھرپور فائدہ اٹھانے اور ان کے نیک کاز میں تعاون کرنیکی ہمت وتوفیق عطاء فرمائے۔ آمین

توجّہ طلب :۔ چند نام کے دیوبندی جو دارالعلوم دیوبند کے فتاویٰ تک کو تسلیم نہیں کرتے مگر خود کی انانیت کو دیوبندیت کے نام سے چھپاتے ہیں، پچھلے برسوں کی طرح عرصہ سے جو دین اور خاتم الانبیاء ﷺ کے فرامین، خلفائے راشدین، صحابہ کرام، فقہائے امت کے اجماع اور اہلسنت والجماعت بشمول خود دیوبند اور دیوبندی دارالافتاء ومفتیانِ کرام کے فتاویٰ کے باوجود نص وسنت پر مبنی سعودی عربیہ کے ثبوتِ ہلال کے فیصلوں کو نہ صرف رد کرتے چلے آئے ہیں بلکہ سعودیہ کا برسوں کا ام القریٰ جو کیلنڈر ہے اس کی تاریخوں کو ''رسمی تاریخوں سے جو رویئتِ ہلال پر مبنی ہوتی ہیں'' ان سے خلط ملط کر کے امت کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں (جبکہ وہ بھی جانتے ہیں کہ کبھی کبھی دونوں تاریخیں اتفاقاً ایک ساتھ ہوجاتی ہیں جیسے کہ پچھلا ماہ رجب ''رسمی ۲۹ جمادی الثانی'' کو چاند نہ دِکھائی دینے پر ''رسمی ۳۰ دن'' پورے ہونے پر شروع ہوا تھا جبکہ ام القریٰ کا جمادی الثانی ۲۹ ایام پر مبنی تھا اسی طرح اس ماہ ''رسمی شعبان'' کی پہلی رسمی تاریخ ''رسمی رجب'' کے ۲۹ ایام پر رویئت کی بنا پر ہے جبکہ ام القریٰ جو پہلے ہی ایک دن آگے تھی اس کے رجب کے ۳۰ ایام کے اختتام پر دونوں کی تاریخیں ایک ساتھ ہوگئیں) ،ان کے اس جھوٹ کے ساتھ ساتھ ان کے اور بہت سے جھوٹ کی طرح یہ اور صریح جھوٹ کہ ''سعودیہ نے ام القریٰ کے مطابق تاریخ کا اعلان کیا'' ان کی کسی بھی شہادت کو شرعاً رد کرنے کے لئے کافی ووافی ہے، سب کو معلوم ہے کہ ام القریٰ تقویم تو آفس کام کا ایک کیلنڈر ہے جو پہلے ہی برسہا برس کے لئے تیار کیا گیا ہے تو پھر اس کے اعلان کا کیا مطلب! ان کا یہ رویّہ اپنی جھوٹی دیوبندیت کے نام پر نصوص وسنت، خصوصاً دیوبندیت کے خلاف عالم میں ناسور کے مترادف ہے جو ظاہراً تو دیوبندی کہلا کر دین کے نام کو غلط استعمال کرتے ہیں مگر حقیقت میں تو یہ اس کی مخالفت میں لگے ہیں، اللہ انہیں ہدایت دے اور دینِ اسلام کے راہِ راست پر گامزن کردے۔ آمین

نوٹ:۔ پاکستان سے دارالافتاء دارالعلوم کراچی کا فتویٰ نیز دیگر تازہ جدید فتاویٰ ویب سائٹ پر ملاحظ فرمائیں، شکراً

فتویٰ دارالعلوم دیوبند

۲۲۴ تب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وباللہ التوفیق: فلکیات کے مفروضہ حسابات کی تھیوری اور میتونک سائیکل کے مفروضہ نیو مون اور امکان رویت کے مفروضہ حسابات شرعاً غیر معتبر ہیں۔ انہیں رویت ہلال کا معیار بنانا درست نہیں۔ حدیث کے بھی خلاف ہے۔ فقہاء کے اصول کے بھی خلاف ہے۔ جم غفیر کی شہادت کیساتھ شرط لگانا بھی غیر معتبر اور حدیث و فقہ کے خلاف ہے۔ کسی باطل چیز پر کسی چیز کی بنیاد رکھنا باطل ہے۔

واللہ اعلم حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ مفتی دارالعلوم دیوبند

۲۳/۶/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح محمود حسن غفرلہ بلند شہری

الجواب صحیح وقار علی غفرلہ

દેવબંદનો ઘણો જ મહત્ત્વનો નવો ફત્વો

મહોતરમ વાંચક મિત્રો,

અસ્સલામુ અલયકુમ વ. વ.

નીચે અમારા તરફથી એક પ્રશ્નના સંદર્ભમાં જમાદિઊલ આખિર ૧૪૩૧ હિજરીનો ઘણો જ મહત્ત્વનો જવાબી ફત્વો પ્રથમ વખતે પ્રકાશિત થઈ રહ્યો છે, જેમાં છે કે "જે દેશોમાં ચાંદની સાબિતી માટે ૨૯મીની રાત્રે ન્યુ મૂન થિયરીની ચાંદ દેખાવાની સંભાવનાના હિસાબોની શરત કરવામાં આવતી હોય (જેમકે "મોરક્કો, દક્ષિણ આફ્રિકા, બીજા દેશો અને બ્રિટનમાં અમુક જગ્યામાં શરત કરવામાં આવે છે કે 'મિતૂનીક હિસાબ'નો નવો ચાંદ થઈ અઢાર કે વધુ કલાકો પસાર થઈ જાય, ત્યાર પછી જ "ચાંદ જોવાયો હોય) તો આવી બિનઈસ્લામી શરતના ફેંસલા ઉપર અમલ કરવો અથવા કરાવવો જાઈઝ નથી. વળી આ ફત્વામાં આ પણ છે કે, "જે ૨૯મીના દિવસની સાંજે મૌસમ વાદળાથી છવાયેલું હોય તે દિવસે ચંદ્રની ગવાહીને " જમ્મે ગ ફીર" (લોકોના મોટા સમૂહ)ની શરત સાથે જોડવું પણ નાજાઈઝ છે."

SHABAN 1431h:

Duration: July-August 2010

THE MONTH OF RAJAB HAD 29 DAYS　　**(The Islamic week starts every Friday)**

First of SHABAN 1431h Commenced on the evening of Monday 12th July 2010

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THUR
				1 13th July 2010	2 14	3 15
4 16	5 17	6 18	7 19	8 20	9 21	10 22
11 23	12 24	*13* 25	*14* 26	*15* 27	16 28	17 29
18 30	19 31	20 1st August2010	21 2	22 3	23 4	24 5
25 6	26 7	27 8	28 9	29 10	30* 11	

* Subject to the new moon **not** being seen at the end of the 29 day

Sunnah acts (Sunnah: the practice of Prophet Muhammad SAW, emulation of which attains great reward)

1. To fast on the days of Yaum-e-Beadh these are the 13, 14 & 15 except during Ramadhan where fasting is obligatory for the whole month
2. To look for the new moon crescent at the end of the 29th day, please contact us to report a sighting

Main Office:
Hizbul-Ulama UK
23 Chaucer Road
Forest Gate
London, E7 9LZ

www.hizbululama.org.uk

Others:
Jamiatul-Ulama Britain
98 Ferham Road
Rotherham, S. Yorks

અલજવાબ વબિલ્લાહી તવફીક : ખગોળશાસ્ત્રીય ઘડી કાઢેલ ગણતરી હિસાબની થિયરી અને મૈતુનીક ચક્ર હિસાબનો ઘડી કાઢેલ ન્યુ મૂન અને તેના દેખા દેવાની શક્યતાના ઘડી કાઢેલ હિસાબો શરીઅતમાં ભરોસાપાત્ર નથી. આ હિસાબોને ચાંદ દેખાવાની શહાદત કબૂલ કરવા માટે આધાર બનાવવો પણ સહીહ નથી, હદીષથી પણ વિરુદ્ધ બાબત છે, ફુક્હાના ઉસૂલોથી પણ વિરુદ્ધ છે. આ હિસાબોને "જમ્મે ગફીર"ની શહાદત સાથે શરત તરીકે લાગુ કરવા પણ બિનભરોસાપાત્ર અને હદીષ તેમજ ફિક્હના પણ વિરુદ્ધ છે. કોઈ બાતિલ (જેમકે આ હિસાબો છે)ના ઉપર કોઈ વસ્તુની બુનિયાદ રાખવી પણ બાતિલ છે.

અલ્લાહ વધુ જાણનાર છે.

(સદર મુફતી હઝરત મવલાના) હબીબુર્રહમાન અ. અ.

૨૪ જમાદિઊદ આખર ૧૪૩૧ હિજરી

જવાબ સહીહ છે. (મુફતી) મહમુદ હશન ગુફિરલહુ બુલંદ શહરી અને

(મુફતી) વકાર અલી ગુ.લ.

Haji Qamre Alam M: 07966348845 | Molvi Yakub Ahmed Miftahi M: 07866 464040 | DarulUloom Bury O: 01706826106 | Mufti Mohammad Aslam O: 01709 563677 / M: 07866 654471